شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

5اگست2026ء

پریس ریلیز

5اگست مقبوضہ کشمیر کی تاریخ کاایک اور سیاہ دن ہے۔
حکومتِ پاکستان نے آزاد کشمیر کے عوام پر کریک ڈاؤن جاری رکھاتو پاکستان کا کشمیر پر اصولی موٴقف کمزور ہو جائے گا۔
ملک کی مختلف اکائیوں کو اخوت کے رشتے میں جوڑنا اسلام کے نظامِ عدلِ اجتماعی کے نفاذ میں مضمر ہے۔
(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): 5اگست مقبوضہ کشمیر کی تاریخ کاایک اور سیاہ دن ہے۔ حکومتِ پاکستان نے آزاد کشمیر کے عوام پر کریک ڈاؤن جاری رکھاتو پاکستان کا کشمیر پر اصولی موٴقف کمزور ہو جائے گا۔ ملک کی مختلف اکائیوں کو اخوت کے رشتے میں جوڑنا اسلام کے نظامِ عدلِ اجتماعی کے نفاذ میں مضمر ہے۔ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے یومِ استحصالِ کشمیر کے موقع پر ایک خصوصی پیغام میں کیا۔اُنھوں نے کہاکہ سات(7) برس قبل 5اگست 2019ء کو بھارت نے اپنے آئین کی دفعہ 370اور A-35 کو ختم کر کے مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں ضم کر دیا تھاجو سلامتی کونسل کی منظور کردہ استصواب رائے کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی تھی۔ پھراس خوف سے کہ کشمیری مسلمان اپنے ردعمل کا اظہار کریں گے مقبوضہ کشمیر کوایک بڑی جیل میں تبدیل کر دیااور کشمیریوں پر ہونے والا ظلم و تشدد بدترین صورت اختیار کر گیا۔ مقبوضہ کشمیر کی صفِ اوّل کی سیاسی قیادت پر جھوٹے مقدمات قائم کر کے اُنھیں پابند سلاسل کر دیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے ہر وعدہ سے منحرف ہونے کی بھارتی داستان صاف ظاہر کرتی ہے کہ وہ کسی صورت مقبوضہ کشمیر پر اپنے ناجائز تسلط کو ختم کرنے کو تیار نہیں بلکہ اِسے دوام دینے کے لیے کشمیری مسلمانوں کی نسل کُشی کرنے پر تُلا ہواہے۔ پھر یہ کہ بھارت اور اسرائیل کا گٹھ جوڑ بھی کھل کر سامنے آچکا ہے اور بھارت مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کی نسل کُشی کا اسرائیلی ماڈل اپنا رہا ہے۔ امیر تنظیم نے کہاکہ دنیا بھر میں انسانی حقوق کے علمبردار کہلانے والے اکثر مغربی ممالک اور بین الاقوامی ادارے بھارت کے 5اگست کے سفاکانہ اقدامات کے حوالے سے خاموش رہ کر ظلم میں اُس کے شراکت دار بن چکے ہیں اور بھارت کے اس غیر انسانی اور بین الاقوامی قوانین کے سراسر خلاف طرزِ عمل کو ردّ کرنا تو دور کی بات ہے زبان سے بھی اُس کی مذمت کرنے پر تیار نہیں۔ اُنھوں نے کہاکہ افسوس کا مقام ہے کہ حکومتِ پاکستان کی ناعاقبت اندیش پالیسیوں نے آزاد کشمیر کے عوام میں بھی سخت اضطراب پیدا کر رکھا ہے۔ الیکشن کے نام پر دھونس اور دھاندلی کا بازار گرم کیا گیااور کشمیری عوام پر طاقت کا بے جا استعمال جاری ہے۔ بعض بین الاقوامی تجزیہ کار تو یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ اپنے حصّہ کے کشمیر پر ظلم ڈھانے والا پاکستان، بھارتی مظالم کے خلاف کس سے بات کر رہا ہے۔ بہر حال، اگر حکومتِ پاکستان نے یہ طرزِ عمل جاری رکھا تو کشمیری عوام میں ریاست مخالف جذبات پیدا ہوں گے، جن کا نہ صرف ہمارا ازلی دشمن بھارت فائدہ اُٹھائے گا بلکہ پاکستان کا کشمیر پر اصولی موٴقف بھی انتہائی کمزور ہو جائے گا۔ اُنھوں نے کہاکہ جب تک بھارت 5اگست 2019ء کے اقدام کو واپس نہیں لیتا بھارت کے ساتھ کسی نوع کے تعلقات قائم کرنا اتنا ہی بڑا جرم ہو گا جتنا ابراہم اکارڈز کی آڑ میں ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو تسلیم کرنا ہے۔ جو مسلم ملک بھی ایسا کرے گا وہ مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین کے مسلمانوں کے ساتھ بے وفائی کا مرتکب ہو گا۔ اُنھوں نے کہاکہ پاکستان کلمہ طیبہ کی بنیاد پر قائم کیا گیا تھا لیکن افسوس کہ پاکستان میں اسلامی کا نظامِ عدلِ اجتماعی قائم نہ ہو سکا جس کی وجہ سے پاکستان کشمیریوں کے لیے ایک آئیڈیل ریاست نہ بن سکا۔ اگر پاکستان حقیقت میں اسلام کا قلعہ بن جائے تو کشمیری مسلمانوں میں ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا ہو گا۔ پھر دنیا کی کوئی طاقت مقبوضہ کشمیر کی بھارتی تسلط سے آزادی کو روک نہیں سکے گی۔ ان شاءاللہ!

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت